



سوال

(181) اگر امام مسجد کے دروازے کے اندر کھڑے ہو کر جماعت کرا دے اور مقتدی سب مسجد کے باہر، جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام مسجد کے دروازے کے اندر کھڑے ہو کر جماعت کرا دے اور مقتدی سب مسجد کے باہر، جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرطیکہ صفیں ایک دوسری سے متصل ہوں ”لو قام علی دکان خارج المسجد متصل بالمسجد، یجوز الإقتداء، لکن یشترط اتصال الصفوف، کذا فی الخلاصۃ، ویجوز اقتداء جار المسجد یا امام المسجد وہو فی یتنہ، إذالم یکن یتنہ و بین المسجد طریق عام، وإن کان طریقاً عاماً ولکن سدۃ الصفوف، جاز الإقتداء لمن فی یتنہ بامام. کذا فی التتارخانیۃ ناقلاً عن الحجۃ، (عالمگیری 1 69).

وإن کاننا آی الإمام والمأمون خارجین عن المسجد، أو کان المأموم وحده خارجاً من المسجد الذی بہ الإمام، ولو بمسجد آخر وأمكن الإقتداء صحت صلاة المأموم، إن رأى المأموم أحدہما آی الإمام أو بعض من واء، ولو كانت جمعیۃ فی دار أو دکان الإنتقاء المفسد، ووجود المفتضی للصحیحہ ہو الرویۃ وامکان الإقتداء، (کشف القناع 1 579).

کتبہ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی مدرس مدرسۃ دار الحدیث الرحمانیہ بدلی

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ